سوال

وعرس 1 قاد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پرپختہ عمارت بنانا یامیلہ وعرس کا انعقاد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

چندماہ پہلے موضع کوٹلہ تحصیل جہلم میں دوگروہوں کے درمیان ایک نزاع رونماہواوجہ نزاع یہ تھی کہ گاؤں کے قبرستان میں ایک بزرگ نامی سید میراں چراغعلی شاہ صاحب کی قبر تھی جس پرشاہ صاحب مرحوم کے سرثاء پختہ قبر تعمیر کے رکھے فاس پر میلہ منعقد کرنا چاہتے تھے۔ دوسرا فریق دعوے دار تھا کہ وہ

مدعیان۔ منظورالٰہی ولداحسان الٰہی۔ 2۔ بشیر احمد۔ ولد میاں محمد 3۔ عبدالغنی ولد میاں عبدالمنان قوم گوجر ساکنان کوٹلہ ایمہ تحصیل جہلم

بنام، ۔ مدعا علیہم۔ محمد یوسف ولد محمد 2، 3، 4۔ سید ولایت حسین شاہ ولد سید مہتاب شاہ۔ 5۔ مسماۃ ارشاد بیگم بنت محمد شاہ

ین فیصلہ 71 کنال اٹھارہ مرے۔ خسرہ 247 کھیوٹ 98 کھتونی نمبر 447 جمع بندی برائے سال 1969۔70ء موضع کوٹلہ ایک قبرستان ہے اوراہل اسلام گاؤں کے قبضہ میں ہے اوراستدعا کی ہے کہ مدعا علیہم کواس میں عمارت بنانے یا قبرستان کی بے حرمتی کرنے یااس میں میلہ وعرس منانے سے

مجریہ 26 اپریل 1976 منظور کرلی۔ اس حکم کے خلاف نظر ثانی کی استدعا نمبر 34 سال 1976ء کے تحت دائر کی گئی۔

3۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ اس فیصلے میں اپیل اور نظر ثانی کی استدعا دونوں کو نمٹا دیا جائے۔

4۔ نیز یہ کہ لازمی حقائق وواقعات تسلیم شدہ ہیں اس لئے مقدمہ کا قطعی فیصلہ کیا جاسکتا ہے لہذا عدالت کے ابتدائی اختیار سماعت کو استعمال کرتے ہوئے اس مقدمہ کو اس عدالت کی فائل میں منتقل کرتا ہوں۔

5۔ منظورالٰہی وغیرہ مدعیان کا دعویٰ ہے کہ جائداد دعویٰ ایک قبرستان ہے جو اہل گاؤں کی ملکیت ہے۔ اوران کے قبضے میں ہے۔ یہ شاملات زمین ہے جس کے مدعیان اور دیگر افراد مالک ہیں مدعیان کے آباؤاجداد جو ملک اہل حدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کی قبریں اس قبرستان میں ہیں۔ تقریبا ایک ما

5۔ 6 قبضہ ہے

7۔ یہ حقیقت ہے کہ متنازع زمین ایک قبرستان ہے۔ فریقین تسلیم کرتے ہیں۔ لہذا مدعیان کا یہ زمین گاؤں کی شاملات ہے۔ یا یہ کہ عمارت تعمیر کرنے کے لئے مدعیان یا دیگر مالکان کی اجازت لینا ضروری ہے۔ بے بنیاد ہے۔ زمین ایک دفعہ بطور قبرستان خاص کردی جائے۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کے لئے قطعی ز

5۔ 8 گیا

9 نمبر 31

10۔ نتیجہ یہ ہے کہ دعویٰ کی ڈگری کی جاتی ہے۔ مدعیان کے اس حق کی توثیق کی جاتی ہے۔ کہ متنازع زمین اہل اسلام کا قبرستان ہے۔ مدعا علیم کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ اسمیں کوئی میلہ منعقد کریں۔ یا قبر پر کسی قسم کی کوئی ایسی عمارت تعمیر کریں جس سے قبرستان کی اصل صورت تبدیل ہو اور وہ ازروے قرآ

بر 39 قواعد نمبر 1 اور 2 کے تحت کی گئی استدعا پر بھی کاروائی تکمیل پزیر ہے۔ کیونکہ اصل دعویٰ پر کاروائی مکمل ہوچکی ہے۔ اور حسب حال اپیل پر بھی ضروری کاروائی مکمل ہوگئی ہے اخراجات کا حکم نہیں دیا جاتا۔ مجریہ 23 جون 1976ء دستخط ڈسٹرکٹ جج جہلم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 101-105

محدث فتویٰ